تبصرہ کتب

اشرف التفاسیر (۳ جلد)

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوری رحمۃ اللہ علیہ کے تفسیری نکات وملفوظات کا مجموعہ

ملنے کا پتا: ادارہ تالیفات اشرفیہ، چوک فوارہ ملتان۔ فون: 03226180738

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو مبداء فیاض نے ظاہری و باطنی اور الہامی علوم سے بہرہ ور فرمایا تھا۔ اس کے آثار آپ کی تصنیفات اور خطبات و مواعظ میں جا بجا نظر آتے ہیں۔ تفسیر قرآن میں بھی آپ کی دقیق نظر ایسے نکات ڈھونڈ لاتی تھی کہ جہاں پہلے کسی کی نگاہ نہیں گئی تھی۔ اگرچہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے مستقل طور پر ''بیان القرآن'' کے نام سے ترجمہ وتفسیر لکھی ہے، البتہ آپ اپنے خطبات ومواعظ میں بھی آیات قرآنیہ کی تفسیر فرماتے تھے۔ ''اشرف التفاسیر'' حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے ایسے ہی تفسیری نکات وملفوظات مجموعہ ہے، جسے ادارہ تالیفات اشرفیہ نے شائع کیا ہے۔ ''اشرف التفاسیر'' کی ترتیب وتالیف اور نظر ثانی میں حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم، حضرت مولانا مفتی عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ (دارالعلوم کبیر والا) کے اسماء گرامی آتے ہیں۔ قبل ازیں ''اشرف التفاسیر'' کے متعدد ایڈیشن شایع ہو چکے ہیں۔ زیر نظر نسخہ ''اشرف التفاسیر'' کا پانچواں ایڈیشن ہے۔ ضخامت میں پہلے سے دوگنا ہے۔ اس مجموعے کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا زیادہ حصہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم کا نشان زد فرمایا ہوا ہے۔ آپ کے بعد حضرت صوفی محمد اقبال قریشی نے کافی حصہ ترتیب دیا ہے۔ ملک کے جید علماء نے ''اشرف التفاسیر'' کی نظر ثانی، حروف خوانی اور تخریج کا کام کیا ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم اپنے مقدمہ میں لکھتے ہیں:......'

'عرصہ دراز سے احقر کی خواہش تھی کہ مواعظ وملفوظات میں منتشر ان تفسیری نکات کو یکجا مرتب کر کے سورتوں کی ترتیب سے ان کا مجموعہ شایع کیا جائے، لیکن مواعظ وملفوظات کے سمندر سے ان جواہر کی تلاش وانتخاب اور ان کی ترتیب وتدوین بڑا محنت طلب کام تھا، جس کے لیے مدت درکار تھی، اسی دوران برادر مکرم جناب مولانا محمد اسحاق صاحب مدظلہم نے احقر کو بتایا کہ انہوں نے بھی اسی قسم کا کام شروع کیا ہوا ہے احقر کو اس بات سے خوشی ہوئی اور احقر نے اپنا کیا ہوا کام ان کے حوالے کر دیا......اب حضرت حکیم الامت کے تفسیری جواہر کا یہ عظیم مجموعہ آپ کے سامنے آرہا ہے یہ نہ جانے کتنے علماء اور بزرگوں کی خواہش کی تکمیل اور کتنے اہل ذوق کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اس مجموعے کو مبارک مسعود فرمائیں۔ اسے امت کے لیے نافع فرمائیں۔''